

# 224

آیات نمبر 16 تا 19 : یہ کافر لوگ اللہ کے سوا جنہیں پکارتے ہیں ان کی کوئی حقیقت نہیں، وہ تو خود اپنے نفع نقصان پر اختیار نہیں رکھتے۔ آسمانوں اور زمین کی ہر چیز اللہ ہی کو سجدہ کرتی ہے، وہی ہر چیز کا خالق ہے، وہ اکیلا ہے اور سب پر غالب ہے. ایک مثال کہ اس دنیا میں بھی حق کو فتح حاصل ہوگی اور باطل تباہ ہو جائے گا۔ کفار آخرت میں عذاب سے بچنے کے لئے اس دنیا بھر سے زیادہ مال و دولت فدیہ میں دینا چاہیں تو قبول نہ ہوگا۔ ان باتوں سے دانشمند لوگ ہی نصیحت حاصل کرتے ہیں۔

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ؕ اے پیغمبر (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! آپ ان سے دریافت کیجئے کہ آسمانوں اور زمین کا رب کون ہے؟ آپ انہیں بتا دیجئے کہ وہ اللہ ہی ہے قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّ لَا ضَرًّا ؕ آپ پھر کہئے کہ کیا تم اللہ کے سوا ایسے معبودوں کو اپنا مددگار سمجھتے ہو جو اپنے نفع و نقصان کا اختیار بھی نہیں رکھتے؟ قُلْ هَلْ يَسْتَوِى الْاَعْمٰى وَ الْبَصِيْرُ ۙ۬ اَمْ هَلْ تَسْتَوِى الظُّلُمٰتُ وَ النُّوْرُ ۚ۬ آپ ان سے فرما دیجئے کہ کیا ایک اندھا شخص اور ایک آنکھوں والا برابر ہو سکتے ہیں، کیا روشنی اور تاریکیاں یکساں ہو سکتی ہیں؟ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ؕ کیا ان لوگوں نے جو اللہ کے شریک بنائے ہیں، انہوں نے اللہ کی طرح کوئی ایسی مخلوق بھی پیدا کی ہے کہ جس کی وجہ سے ان لوگوں پر صرف اللہ کا خالق ہونا مشتبہ ہو گیا ہو قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَىْءٍ وَّ هُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۱۶﴾ آپ کہہ دیجئے کہ اللہ ہی ہر چیز کا خالق ہے، وہ اکیلا ہے اور وہ سب پر غالب ہے۔ اَنْزَلَ مِنَ

السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ؕ
اس نے آسمان کی جانب سے پانی اتارا تو وادیاں اپنی اپنی گنجائش کے مطابق بہنے لگیں
پھر سیلاب کا پانی جھاگ اور خس وخاشاک کو اوپر اٹھا لایا وَ مِمَّا یُوْقِدُوْنَ عَلَیْهِ فِی
النَّارِ ابْتِغَآءَ حِلْیَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ؕ اور ایسے ہی جھاگ اور میل کچیل
ان دھاتوں پر بھی اٹھتے ہیں جنہیں زیور اور برتن وغیرہ بنانے کے لیے لوگ پگھلایا
کرتے ہیں کَذٰلِكَ یَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَ الْبَاطِلَ ۬ؕ اسی طرح اللہ تعالیٰ حق اور
باطل کی مثال بیان فرماتا ہے فَاَمَّا الزَّبَدُ فَیَذْهَبُ جُفَآءً ۚ پھر جو جھاگ اور
میل کچیل ہے اسے پھینک دیا جاتا ہے وَ اَمَّا مَا یَنْفَعُ النَّاسَ فَیَمْكُثُ فِی
الْاَرْضِ ؕ اور جو چیز انسانوں کے لیے مفید ہے وہ زمین میں باقی رہ جاتی ہے
كَذٰلِكَ یَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ﴿۱۷﴾ اسی طرح اللہ لوگوں کو سمجھانے کے لئے
مثالیں بیان کرتا ہے لِلَّذِیْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰی ؔؕ جن لوگوں نے
اپنے پروردگار کا حکم مان لیا ان کے لئے بہت عمدہ اجر ہے وَ الَّذِیْنَ لَمْ
یَسْتَجِیْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا وَّ مِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا
بِهٖ ؕ اور جن لوگوں نے اللہ کے حکم سے سرتابی کی، روز قیامت ان کا یہ حال ہوگا کہ
وہ خواہش کریں گے کہ اگر ان کے پاس وہ سب کچھ موجود ہو جو اس زمین میں ہے اور
اس کے ساتھ اتنا ہی اور بھی ہو تو وہ اسے عذاب سے نجات کے لئے فدیہ کے طور پر
دے ڈالیں اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ ۬ۙ وَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ

الْمِهَادُ ﴿۱۸﴾ رکوع[۲] یہی لوگ ہیں جن سے سخت حساب لیا جائے گا اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے

اَفَمَنْ يَّعْلَمُ اَنَّمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ؕ بھلا جو شخص یہ جانتا ہے کہ جو کچھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا وہ حق ہے، کیا وہ اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو اندھا ہے

اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۱۹﴾ ان باتوں سے دانش مند لوگ ہی نصیحت قبول کرتے ہیں